

ط ۱۱۱۱ نمبر ۸۳۵

مدیر صمیم صاحب احمدی  
ایڈیٹر خالص صاحب  
مستوفی الدین صاحب ڈپٹی  
اہل سنت

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبْرِ قَالُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ كاذِبُونَ  
عَسَى أَنْ تَبْعَثُوا رَسُولًا مِمَّا مَخْتَلَفْتُمْ فِيهِ

از دفتر  
۱۹۴۰  
برسکان چوہدری  
ڈپٹی کلکٹر - کوچ  
۱۹۴۰  
کے روگردانی  
اسلام اور حریت مساوات  
صلہ مسلمانوں کے لئے آنا  
انہ اور شوت تانی کے متعلق اعلا عام  
اشتراکات  
ہندوستان کی خبریں  
مالاں غیر کی خبریں

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہیں کیا  
اور بڑے زور اور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کی گئی۔  
(اللہم حضرت مسیح موعود)

# الفاظ

مصنایا بنیام اطم  
کاروباری امور کے  
متعلق خط و کتابت بنیام  
بینچہ ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر: غلام بی بی اسٹنٹ - مہر محمد خان

نمبر ۲۱ مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۱ء | مطابقت ۲۱ محرم ۱۳۴۰ھ | جلد ۹

- (۷) عبد الاحد صاحب ملال - ساکن مزگام
  - (۸) محمد نینڈت صاحب - " آسنور
  - (۹) ولی محمد صاحب - " "
  - (۱۰) عبد العزیز صاحب - " "
  - (۱۱) عبد الصمد صاحب وائیں - " "
  - (۱۲) احمد صاحب بٹ - " "
  - (۱۳) سبحان صاحب بٹ - " "
  - (۱۴) عبد الوہاب صاحب - " آسنور
  - (۱۵) عبد السبحان صاحب - " ریش نگری
  - (۱۶) خیر بیگ صاحب - " آسنور
- احمدی مستورات اور تبلیغ  
کے ذریعہ بہت اچھی تبلیغ  
ہو رہی ہے۔ اور علاوہ مردوں کے مستورات بھی

## اخبار احمدیہ

- (۱) نظام شاہ صاحب - ساکن ہارہ پورہ
- (۲) خضر ولد کمال صاحب - ساکن کورل
- (۳) عبد العزیز صاحب - مزگام
- (۴) انور ڈار صاحب - " آرٹی جن
- (۵) غلام رسول ولد احمد صاحب - " آسنور
- (۶) عبد الرحیم صاحب - " پھور

## مدیہ المبتدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ نے غبار کی  
اداد کے لئے ایک سو روپیہ کی رقم مرحمت فرمائی ہے۔  
اور امداد کی فامیں تاکید فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ  
"افسوس کہ یہ حالات میرے آنے کے بعد پیدا ہوئے  
ورنہ میں یہ سفر ہی اختیار نہ کرتا۔ اور اب بھی اگر میرے  
گھر سے سہت بیمار اور سفر کے ناقابل نہ ہوتے  
تو میں فوراً واپس آجاتا۔ مگر اب اسوقت  
تاک انتظار کرنا ہو گا۔ جب تاک کہ وہ سفر کے  
قابل ہو جائیں"

حضرت اقدس کے خط کے اقتباس انشاء اللہ آئندہ پورے کو جائیگے۔

تبلیغ میں حصہ لے رہی ہیں۔ چنانچہ پانی پت میں اہلیہ صاحبہ  
محمد اسماعیل صاحب اور سعید اللہ پور میں اہلیہ صاحبہ منشی  
غلام علی سندس سکریٹری تبلیغ کی مستورات میں تبلیغی  
کوششوں کی اطلاع پہنچی ہے۔ قائم مقام ناظر تالیف و اشاعت  
برادر محمد ایوب شاہ صاحب

**احمدیوں کی تبلیغی کام**

۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء - تبلیغ کی تحریک کی ہے۔ جزاکم اللہ  
احسن الجزاء اور یہاں کے دوستوں کے جذبات اور  
احساسات کا خیال رکھتے ہوئے میں بذریعہ اخبار الفضل  
پچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ یہاں کے دوست حتی الوسع  
تبلیغی کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ جب سے  
میں یہاں آیا ہوں۔ یہاں کے احمدیوں نے سلسلہ  
کی مالی امداد میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ اور حضرت  
کی کچھلی تحریک پر سب دوستوں نے ایک ایک ماہ کی  
تنخواہ بطور جندہ خاص دی تھی۔ اور نیروبی والے  
اجاب نے بھی۔ یہاں لوگوں میں بھی تبلیغ کا سلسلہ  
جاری رہتا ہے۔ دو ماہ سے حب التحریک حضرت  
فلسفہ اسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ سکریٹری تبلیغ کا تقریر  
ہوا ہے۔ جو اپنے فرض تبلیغ کو محبت و توفیق پر مبنی کرتے  
ہیں۔ تبلیغی ضروریات کے لئے یہاں جو چندہ جمع ہوا  
ہے۔ وہ دو سو روپیہ ہے۔ ہماری تبلیغ خدا کے  
فضل سے صرف ہندوستانی دوستوں تک ہی محدود  
ہیں۔ بلکہ عربوں کے علاوہ انگریز و جاپانی و اسی  
باشند کے بھی اسمیں شامل ہیں۔ بابو صاحب نے دس پے  
دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ رقم معذورانہ کے جو  
اور احمدی اجاب سے وصول کر سکیں۔ یہاں بھی  
اور جب یہاں کے دوستوں نے ایک ماہ کی آمدنی  
خاص جندہ میں دی ہے۔ آپ اپنے احمدی اجاب  
میں تحریک کو کے چندہ کریں۔ اور وہاں کے دوستوں  
کے حالات سے ضرور اطلاع دیں۔ تاکہ یہاں کے اجاب  
کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ کہ وہ بیش از بیش دینی خدمات  
میں حصہ لے سکیں۔ والسلام  
اکبر علیخان ٹھیکیدار کھیلڈنی۔ برٹش ایسٹ افریقہ

**دلاوت**

سید عادل شاہ صاحب احمدی مکینہ نادوالی  
صاحبزادے سید خان محمد شاہ صاحب  
سفید پوش کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس خوشی میں سید  
عادل شاہ صاحب نے صدر انجمن احمدیہ کے لئے  
۵۰ روپیہ دئے ہیں۔ جزاکم اللہ۔ اجاب ہوو  
کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل الرحمن۔ ہیلاں۔

**اندوریا احمدی**

اندور۔ اجین اور دیو اس میں اگر کوئی صاحب احمدی  
مباحث ہوں۔ تو مہو کے مفصلہ ذیل صاحبان میں  
کسی کو اپنی موجودگی سے اطلاع دیں۔  
(۱) حکیم دین محمد احمدی رجنٹل کونڈٹ نمبر ۲۵ میول کو  
(۲) بابو محمد خان صاحب بلڈ کر نیل سبول نمبر ۷ صد بانا  
(۳) روشن خان صاحب معرفت بابو محمد خان صاحب۔  
دین محمد احمدی از مہو۔

**پتہ مطلوب**

کسی احمدی مہر کن کا پتہ مطلوب ہے  
خاکسار قادر بخش احمدی رتھان

**درخواست دعا**

میں قریباً تین ماہ سے بیمار چلا آتا  
ہوں۔ رافوں کے درمیان پھوڑا  
اوتنے کی وجہ سے اپریشن کرایا گیا۔ زخم کی حالت  
رو بہت ہے۔ مگر اس کے بالکل اچھے ہونے کی  
رفتار بہت سکت ہے۔ تمام احمدی اجاب سے درخواست  
ہے کہ وہ عاجز کی صحت کے لئے نیز بعض اور مشکلات  
ہیں۔ ان کے دور ہونے کے لئے بھی خاص طور پر دعا  
فرمادیں۔ والسلام۔ عا جبر اکبر علی خان ٹھیکیدار افریقہ  
ڈاکٹر سلیم الدین صاحب برہ پورہ بھاگلپوری  
جنھوں نے حال میں بیعت کی ہے۔ عرصہ سے بے روزگار  
اور صحت سے معذور ہیں۔ اجاب درددل سے  
دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت و روزگار دے۔ والسلام  
محمد عامل از قادیان  
خاکسار کے لڑکے ولی محمد کا نکاح

**اعلان نکاح**

۱۲۔ اگست ۱۹۲۱ء کو مستری محمد الدین  
صاحب کی لڑکی فدیکہ بی بی کے ساتھ تین سو روپیہ  
مہر پر مستری الا بخش صاحب نے پڑھا۔ خاکسار سلطان  
امریہ

**تبدیلی نا حکام**

میں نے بعض وجوہات و سروریات  
سے باجائزات حضرت فلسفہ اسیح  
ایدہ اللہ بنصرہ اپنا نام بجائے چوانع الدین احمد کے  
مصباح الدین احمد رکھ لیا ہے۔ میرے اجاب آئندہ  
مجھے اس نام سے مخاطب فرمادیں۔

خاکسار مصباح الدین احمد (سابق چوانع الدین) سیالکوٹی  
حال کارکف دفتر ناظر اعلیٰ۔ قادیان دارالافتا مان۔

**ناگہانی موت**

۲۹ اگست ۱۹۲۱ء کو مستری محمد دین  
صاحب خوشابی موہاپنے اہل عیال  
کے قادیان سے اپنے وطن کو گئے۔ اور ۳۰ ستمبر تک کو  
خوشاب پہنچے۔ شہر پہنچکر پہلے اپنی مسجد میں جا کر دو رکعت  
نفل ادا کئے۔ پھر گھر جا رہے تھے۔ کہ راستہ میں گلی  
کی ایک دیوار ان پر آپڑی۔ وہاں سے ٹکا لڑکھ لچایا  
گیا۔ کوئی دد تین گھنٹہ کے بعد فوت ہو گئے۔ ان اللہ  
انا اللہ را جعون۔ مستری صاحب موصوف بڑے نیک  
تھے۔ اور قادیان میں ہجرت کر کے آئے ہوئے تھے۔

**نماز جنازہ**

اجاب جنازہ غائب پڑھیں۔ عبد السمیع مہر ہشتی مقبرہ  
میرے والد صاحب چودہری نبی بخش  
صاحب احمدی فوت ہو گئے ہیں۔ اجاب  
جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔ خاکسار غلام محمد از علی  
میری اہلیہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام  
کی بیعت پرانی خادمہ تھی۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۱ء کو بوارنہ  
بیماری مہینہ فوت ہو گئی۔ مرحومہ کا جنازہ غائب  
پڑھا جائے۔ اور دعائے مغفرت کی جائے۔  
مرزا ازیم بیگ احمدی از دہرم سالہ (کانگرہ)  
اہلیہ جناب حکیم مولوی انوار حسین خان صاحب شاہ آباد  
ضلع ہر دوئی فوت ہو گئی ہیں۔ اجاب سے درخواست  
ہے۔ کہ ان کا جنازہ غائب پڑھیں۔

**خاکسار محمد عبد اللہ از قادیان**

اسجگہ ہمارے تین آدمی فوت ہو گئے ہیں۔ ایک خاکسار  
کی ہمیشہ مسامت جماعت بی بی۔ دوسری ہمیشہ زادی مسامہ  
محمد بی بی۔ تیسرا ہمارا بھائی مسمی جانا۔ اجاب ان تینوں  
کا جنازہ غائب پڑھیں۔  
فضل دین سنگھ اتھال۔ تحصیل راجوری۔

# الفضل بسم الله الرحمن الرحيم

قادیان دارالاسن و الامان - یوم پنج شنبہ - مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

## مولوی عبدالحی صاحب پبلیشرز نیشنل مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کی تشریح دانی

لا یمسک المظہرون ایک صداقت ہے۔ اور کارگاہ عالم میں اس کی جلوہ نمائی وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہے۔ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے احمدی، غیر احمدی کے مابین ایک امتیاز رکھا ہے کہ جو علم القرآن ایک احمدی کو دیا گیا ہے۔ وہ ایک بڑے سے بڑے غیر احمدی کو نہیں دیا گیا بلکہ غیر احمدی مفسر قرآن بعض اوقات ایسی سزا کی کھاتا ہے۔ کہ اپنی غلطی معلوم کرنے پر خود بھی شرماتا ہے۔ کاش وہ غور کرے کہ کلام الہی کا فہم اپنی لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ جو خدا کے ماموروں کا انکار نہیں کرتے۔ بلکہ ان پر صدق دل سے ایمان لاتے ہیں۔

۱۹۱۶ء میں ایک سلسلہ معنایں غیر احمدیوں کی قرآن دانی کے عنوان سے "الفضل" میں لکھا گیا تھا اور دکھایا گیا تھا کہ کیونکہ مولوی ابو الکلام جیسا قادر الکلام اس میدان میں رہ گیا۔ حالانکہ ابو الکلام صاحب کو تحریر و تقریر میں وہ ید طولی دیا گیا ہے کہ جموٹ بات کو بھی سچ کہہ دکھاتے ہیں۔ مگر قرآن مجید کی شان میں کایا تیبہ الباطل من بین یدہ و لا من خلفہ آیا ہے۔ اس لئے وہاں دل نہیں گھنتی۔ ایسی ہنسی ہنسی باتیں کرنے لگ جاتے ہیں کہ ایک معمولی عقل کا انسان بھی سمجھ جاتا ہے۔ تازہ مثال مولوی عبدالحی صاحب کی ہے۔ جو نیشنل مسلم یونیورسٹی کے پبلیشرز ہیں۔ آپ نے نئے نئے ایک تفسیر لکھنا

شروع کی ہے۔ اس کے مقدمہ کا کچھ حصہ دیکھیں "۱۔ ستمبر میں شایع ہوا ہے۔ فرماتے ہیں ۱۔ ان فرعون مشرک بھی ہے۔ مے نوش بھی ہے بدکار بھی ہے۔ فاسق بھی ہے فاجر بھی ہے غرض سب کچھ ہے۔ جو دنیا کا ایک سید کار اور شریہ و ظالم انسان ہو سکتا ہے"

۲۔ "حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک پیغمبر تھے توحید الہی و شرک و امنام پرستی۔ تزکیہ نفس و اخلاق درس کتاب و حکمت ان کے فاضل بنوت کے حقیقی ارکان ہیں"

۳۔ "قرآن حکیم تمہارے سامنے موجود ہے خدا نے فرعون کو نہ توحید کی دعوت دی۔ نہ انکی شراب کی بوتلیں توڑ ڈالیں۔ نہ ان کی سیاہ کاریوں کا جائزہ لیا۔ بلکہ حضرت موسیٰ کو اس دعوت کا صرف ایک ہی مقصد بنا کر حضرت کو کیا x x x خدا کے بندوں (بنی اسرائیل) کو بچھو واپس دیدو"

۴۔ "تم نے غور کیا یعنی حضرت موسیٰ نے فرعون کے آگے اپنی تبلیغ کا مقصد یہ نہیں کہا کہ فسق و فجور چھوڑ دو۔ گناہ اور شرارت سے باز آ جاؤ۔ نیک زندگی اختیار کرو۔ پاک طریقوں پر عمل کرو۔ بلکہ اولین مطالبہ یہ کیا۔ کہ خدا کے جن بندوں کے پاؤں میں تو نے اپنی محکومی

۱۲۲ اور غلامی کی زنجیریں ڈال دی ہیں۔ انہیں چھوڑ دے۔ اور مجھے واپس دیدے"

معزز ناظرین کرام! قرآن مجید اس دنیا میں ہے۔ اور رہتی دنیا تک موجود رہے گا۔ جو موسیٰ اور فرعون کا ذکر متعدد مقامات میں آیا ہے صرف ایک جگہ کے کو لیکر کہہ دینا کہ حضرت موسیٰ کی صورت ایک ہی مقصد تھا۔ بنی اسرائیل کو چھڑانا اور پھر اسی پر کفارہ کرنا بلکہ چھڑانا کہ فرعون کو نہ توحید کی دعوت دی۔ نہ تزکیہ نفس کی "دن دہاڑے لوگوں کی آنکھوں میں خاکت جموا ہے۔ یا بسا دبی معاف اپنی حد درجہ کی جہالت کا اظہار۔

سب سے پہلے وہی مقام دیکھئے جس سے مولانا عبدالحی صاحب نے یہ استدلال کیا ہے کہ حضرت موسیٰ نے فرعون کو یہ نہ فرمایا کہ گناہ آلود زندگی میں تبدیلی پیدا کرو۔ بلکہ یہ فرمایا کہ جی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ ملاحظہ ہو آیت پارہ ۱۶ رکوع ۱۱۔

فَاتَّبِعْ فَقَوْلًا إِنَّا رَسُولُكَ رَبِّكَ فَاتَّبِعْ مَحَنًا بَنِي إِسْرَائِيلَ۔ اس آیت والی ہدایہ میں "انادسولا ربک کہنے میں سب سے پہلے توحید رسالت کی دعوت ہے۔ ربک کہہ کر اسے متوجہ بھیجا اور پروردگار کی طرف جسے وہ بھلا چکا تھا اور خود ربکم لا اعلا بنا بیٹھا تھا۔ اور اپنے آپ کو اس رب کا فرستادہ ظاہر کر کے بتایا کہ توحید کے بعد ایمان بالرسالت ضروری ہے۔ اس بعد بنی اسرائیل کو ظلم سے بچانے کا پیغام مولوی عبدالحی صاحب نہیں سمجھ سکے۔ مگر سمجھ گیا۔ کہ مجھے توحید کی دعوت دی جا رہی ہے۔ جی تو اس نے جواب میں سب سے پہلے یہی فرمایا کہ تمہارا رب۔ اے موسیٰ تمہارا رب کون ہے؟ حضرت موسیٰ کیا مدلل کلام فرماتے ہیں۔ رَبَّنَا الَّذِي اَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ حَلْقًا ثُمَّ هَدَى۔ اور پھر اس میں اور بھی بسط فرمایا الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَرَجَعَكُمْ

لَكُمْ مَسِيلاً وَانزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً - اگر توحید  
اور رسالت اور تزکیہ نفس کی دعوت رب کے مقدم نہ  
تھی تو نعتنا بھی سیاسیات میں شروع ہو جانی چاہتی  
تھی۔ لیکن فرعون نے قطعاً نہیں کہا کہ بنی اسرائیل کو  
ان وجوہات سے میں نہیں چھوڑتا۔ اور نہ حضرت  
موسیٰ نے اس پر کچھ مزید فرمایا۔ بلکہ بحث اصل  
مقصد دعوت پر ہوتی رہی۔ کہ زمین و آسمان کا رب  
کون ہے؟

پھر ہم دوسری مقامات کی تلاوت کرتے ہیں۔ تو وہاں  
بھی پہلے ذکر توحید و رسالت پڑتے ہیں۔ حتیٰ کہ مومن  
اَلْ فرعون بھی یہی پکارا اٹھتا ہے۔ اَلْقَتْلُونَ  
رَجُلَانِ يَقُولُ رَبِّيَ اللهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
مِنْ رَبِّكُمْ - اِدھر فرعون بھی جواب دیتے ہیں۔  
اجبتنا لستلفقنا عما وجدنا عليه اباؤنا وتكون  
لکما الکبریا فی الارض وما عنین لکما بسومنین  
دیکھئے فرعون بھی ان کی دعوت کا مقصد جو سمجھتے ہیں  
تو یہی توحید اور غلبہ اسلام اگر صرف بنی اسرائیل  
کے جانا مقصود تھا۔ تو اسی کا ذکر ہونا چاہیے تھا۔  
پس یہ کہنا کہ فرعون کو نہ توحید کی دعوت دی جا سکی  
سہ کاروں کا جائزہ لیا۔ قطعاً غلط ہے۔ اس کے  
علاوہ خدا کے فضل سے صحیح آیات بھی دکھائی  
جاسکتی ہیں۔ جن سے مولانا عبدالحی صاحب کجیاں کی قطعی  
تزوید ہو جائے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔  
هَلْ اَنْتَ الَّذِي تَدْعُو رَبِّيَ  
بِالْوَادِ الْمَقْدِسِ طَوِيًّا اذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ  
طَغِيٌّ فَعَقَلَ هَلْ لَكَ اِلَى اَنْ تَنْزِيًّا وَاَهْلِكَ  
اِلَى رَبِّكَ فَنَعَشِي فَاَرَاهُ اَلْآيَةَ الْكُبْرَى فَكَذَّبَ  
عَصِيًّا نَسَمِ اَدْبِرُ لِبِسْعِي فَنَشْرُ فَنَسَا حَرْفِي فَقَالَ  
اِنَا رَبُّكُمْ اَلْاَعْلَى فَاخَذَهُ اللهُ لِيَكَالَ الْاٰخِرَةَ  
وَاَكَاوِلِي اِنْ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّمَنْ يَّخَشَى  
گو یا قرآن حکیم میں جو ذکر متفرق طور پر حسب ضرورت  
آیا ہے۔ اس آخری ایسے میں سب کا خلاصہ دیدیا  
فرماتا ہے کیا موسیٰ کا ذکر سنا۔ اسے اس کے رب

نے دادی مقدس طوی میں مکالمہ مخاطب سے سر فراز  
فرمایا۔ اور خلعت رسالت سے مشرف کر کے  
ارشاد کیا۔ کہ فرعون کی طرف جاؤ۔ کہ وہ بہت سرکش  
ہے۔ لفظ طغی میں اس کی ہر قسم کی نافرمانیوں اور  
عقائد و اعمال میں غلط کاریوں کی جانب اشارہ  
کر دیا۔ اس کی طرف جاتے ہی سب سے پہلے کہا  
کہنا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ کہ اسے انتباہ کرو  
هَلْ لَكَ اِلَى اَنْ تَنْزِيًّا - کیا تم اپنی اصلاح  
نہیں کرو گے۔ تزکیہ نفس کی طرف متوجہ نہیں  
ہو گے۔ شراب کی بوتلیں نہیں توڑو گے۔ ریا کاری  
سے باز نہ آؤ گے۔

اس صاف اور صریح ارشاد الہی کے ہوتے  
ہوئے حیرانی ہے۔ کہ مولوی عبدالحی صاحب کیونکر  
کہہ رہے ہیں کہ:-

یہ نہیں کہا کہ فسق و فجور چھوڑ دو۔ گناہ اور  
شرارت سے باز آؤ۔ نیا زندگی اختیار  
کرو۔ پاک طہ نقول پر عمل کرو۔ بلکہ اولین  
مطالبہ یہ کیا کہ گناہ نہیں رہی اسرائیل کو چھوڑ  
دینا

کیا ہل لک الی ان تزکی جیسے جامع کلام  
میں یہ سب باتیں نہیں آجاتیں۔ مولوی عبدالحی  
صاحب تو فرماتے ہیں۔ اولین مطالبہ بنی اسرائیل  
کو چھوڑ دینے کا کیا۔ لیکن اذہب الی فرعون  
کے ساتھ فقل هَلْ لَكَ اِلَى اَنْ تَنْزِيًّا  
لانا بتاتا ہے۔ کہ اولین مطالبہ تزکیہ نفس  
اور ایمان باللہ و وحدہ لا شریک لہ کا تھا۔  
جیسا کہ ساتھ ہی فرمایا۔

واهدیک اِلَى رَبِّكَ فَنَعَشِي -  
یہ آیت قرآن مجید میں موجود ہے۔ مگر مولوی  
عبدالحی صاحب باہنہ دعویٰ تفسیر القرآن کرس  
جوأت سے فرماتے ہیں:-

خدا نے فرعون کو نہ تو توحید کی دعوت  
دی۔ نہ اس کی عیاہ کا دیوں کا جائزہ لیا  
کاش انیشل مسلم یونید سٹی کے پروفیسر صاحب

تذکرہ فرماتے اور سمجھ جاتے کہ اَهْدِيكَ اِلَى  
رَبِّكَ فَنَعَشِي سے بڑھ کر اور کیا توحید ہو سکتی  
ہے۔ پھر وہ سوچیں۔ تو معلوم ہو جائے کہ اس  
معنا بنی اسرائیل کی علت غائی بھی توحید  
ہی ہے۔ وجہ یہ تھی کہ فرعون کی سلطنت میں  
بنی اسرائیل مقہور و مظلوم تھے۔ انار بکم  
الاعلیٰ اور ماعلمت لکم من الہ غیرہ  
کہنے والا خدا نے واحد کی پریش سے منع تھا  
اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ حضرت موسیٰؑ اس  
بے کس قوم کے افراد کو اس ملک سے نکال کر  
لے جائیں تاکہ خدا نے واحد کی پریش  
آزادی سے کر سکیں۔ اس بیان میں آپ  
لوگوں کے لئے بھی ایک تذکار ہے کہ کسی  
کی سلطنت میں رہ کر اس کے خلاف کارروائی  
قطعاً جائز نہیں۔ بلکہ اس سلطنت سے نکل جانا  
چاہیے۔ اور پھر امر الہی سے جو رہنمائے قوم  
کہے۔ اس کی تعمیل کی جائے۔ کیا مولوی عبدالحی  
صاحب قرآن کریم سے کوئی ایک مثال بھی ایسی  
پیش کر سکتے ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہو۔  
کہ کسی نبی نے اس حکومت کے خلاف جنگ  
آزمائی کی۔ جس کا تختہ وہ رہتا ہو۔ خواہ وہ حکومت  
کیسی ہی ہو۔ آپ لوگ اس سلطنت کے  
زیر سایہ با آرام زندگی بسر کرتے ہوئے اسی  
درخت کی جڑ ٹھوں پر کلھاڑا رکھتے ہیں  
جس کی شاخوں پر بسیرا ڈالے ہوئے ہیں۔  
یہ ٹھیک نہیں۔ اگر مسلمان ہونے کا دعویٰ ہے  
تو اس ہدایت ربانی پر چلئے۔ جو حضرت  
خاتم النبیین کے ذریعہ تمام دنیا والوں کے  
لئے نازل ہوئی۔ سیاست بے شک مذہب  
میں داخل ہے۔ اور اسلام ایک مکمل مذہب۔  
مگر یہ کہنا کہ بعض نبیوں کی بعثت کی علت غائی ہی  
سیاست تھی۔ محض کذب اور افتراء ہے۔ جیسا کہ  
ثابت کیا گیا ہے۔ وَاخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ  
لِلَّهِ الْعَلِيِّ

ہندوستانوں اور یورپیوں کے لیے دنوں جب جماعت میں نسلی کشمکش احمدیہ کے دندنے ہزار ایکسٹرنی ڈائریکٹ ہند کی خدمت میں پیش ہو کر دیگر اہم معاملات کے ساتھ اس امتیاز اور ناروا سلوک کی طرف بھی توجہ دلائی۔ جو ہندوستانوں کے ساتھ روا رکھتے ہیں۔ تو ہزار ایکسٹرنی نے اس کا ایسا جواب دیا جسے تمام ملک میں حیرت اور استعجاب کی نظر سے دیکھا گیا اور بقول ایک معاصر "ہارڈ ریڈنگ کے اس ارشاد کو کہ دیسیوں اور یورپیوں کے ساتھ اس ملک میں ہمیشہ یکساں سلوک ہونا چاہیے۔ اور قانون کی نگاہ میں دونوں ذوق مساوی رہے ہیں۔ سب نے نئے کلام کے دوران میں زبان کی لغزش پر محمول کیا تھا" لیکن حال میں ہزار ایکسٹرنی نے ایوان کونسل میں معاملات ہند پر جو پہلی تقریر فرمائی ہے۔ اس میں اس افسوسناک سلوک کو کسی حد تک تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ "بہت نسلی کشمکش سے جو کسی حد تک موجود ہے۔ بہت تشویش ہو رہی ہے۔ عام طور پر تو شکایت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کہیں کوئی یورپین کسی ہندوستانی کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آتا ہے۔ تو اس پر بہت توجہ دجاتی ہے۔ بہ نسبت ان خوش اخلاقی کی مثالوں کے جو لاتعداد ہیں"

یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کہ ایک بد اخلاقی بہت سی خوش اخلاقی کی مثالوں کو بے اثر کر دیتی ہے۔ کیونکہ لوگوں کی توجہ بھلائی کی نسبت بُرائی پر زیادہ مبذول ہوتی ہے۔ اور آرام کی نسبت تکلیف زیادہ یاد رہتی ہے۔ بہتر ہو کہ ہزار ایکسٹرنی نے فی الحال جس حد تک اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کم از کم اسکی اصلاح کرنے کی کوشش فرمادیں۔ اور جہاں کہیں یورپین افسر کی طرف سے کسی ہندوستانی کے ساتھ بد اخلاقی اور بد تہذیبی کا سلوک ہو۔ اس پر خاص توجہ دی جائے۔

اسی سلسلہ میں ہزار ایکسٹرنی کا یہ ارشاد موجب طمئنان ہو گا۔ کہ پوری توجہ ان اختلافات کی طرف مبذول کر آئی گئی ہے۔ جو یورپیوں اور ہندوستانوں کے مقدمات میں روا رکھے جاتے ہیں۔ اس بارہ میں مقامی حکومتوں سے

استصواب کیا گیا ہے۔ اور اس سیشن میں اس سوال پر غور کیا جائیگا۔

ہندوستانوں اور یورپیوں کے اختلاف اور امتیازی کمائیاں مثال مقدمات میں ملتی ہے اور یہ ایسی کھلی حقیقت ہے۔ کہ غور و اہمی عرصہ ہوا۔ ایک ہی فیصلہ میں کھلے طور پر اس کا اعتراف کیا۔ اور مزہم کو نرم سزا دینے کی ایک وجہ اس کا یورپین ہونا قرار دی تھی

**عدم تعاون** جب عدم تعاون کی تحریک اور تشدد کی گئی تو گو اسکے بکبار رہنے کے بڑے بڑے دعوے کر رہے تھے امام جماعت نے فرمایا تھا۔ اس تجویز کے متعلق بھی میری یہ رائے ہے کہ قطع تعلق بھی ایک قسم مقابلہ کی ہے۔ اور اس پالیسی پر عمل کر کے بھی ہندوستان میں امن قائم نہیں رکھا جاسکتا یہ رائے جس صفائی کے ساتھ صحیح اور درست ثابت ہو رہی ہے۔ اس کا ایک ثبوت تو وہ اعلان ہیں۔ جو مختلف مقامات میں عدم تعاون کرنے والوں کے برپا کئے ہوئے فتوات کے متعلق مسٹر گاندھی نے اظہار افسوس کے طور پر شائع کئے۔ دوسرے دائرے ہند نے اپنی تقریر میں بتایا ہے۔ کہ یہ حقیقت بار بار متکشف ہو گئی ہے۔ کہ جب جذبات مشتعل ہو جاتے ہیں۔ جو ذکی افسانوں کی حالت میں لادبی ہے۔ تو اس (مسٹر گاندھی) کا اصول (عدم اشتداد) طاق نسیان پر دھریا جاتا ہے"

اس کے ساتھ ہی صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ حالات بننا رہے ہیں۔ کہ یہ تحریک (عدم تعاون) یا کم از کم اس کا ایک حصہ قانون اور نظم و نسق کو میدان مبارزت میں طلب کریگا۔

اس تحریک کے محکوموں سے تو امید نہیں کی جاسکتی کہ اس پر نظر ثانی کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ لیکن کیا عام بھی اپنے نفع و نقصان کا خیال نہیں کریں گے۔ اگر کوئی ایسا وقت آیا جب گورنمنٹ انتظامی کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی تو مسٹر گاندھی اور ان کے پیروں میں اسے اپنے آپ کو علیحدہ کر لیں گے۔ جب طرح پہلے کسی موقعوں پر چلے ہیں اور حال میں مولوں کے فسادات کے متعلق انہوں نے نفرت کا اظہار کیا ہے۔ اور سارا خیال ہوا کہ انہوں نے ایسا کیا ہے۔

مولوی عبدالباری صاحب کی عوام کو بھڑکانے اور اشتعال ایک مذہبی زمان سے روگردانی دلانے کیلئے علماء کثیر سے گورنمنٹ کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں انداز ہی کرتی ہے۔ اگر یہ کہنے والے مذہب کی محبت اور الفت کی بنا پر کہتے۔ تو ایک معتمد بھی سمجھتے ہوتے لیکن ان کے خیال اور خیال کو جو یہ کہتا ہے تو اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ مذہب کا صرف بہانہ ہے اور اصل در نظر ہے۔ وہ کیا وجہ ہے۔ کہ مسٹر گاندھی کی تقلید میں ایسے ایسے افعال کر رہے ہیں جو اسلام کے خلاف ہیں۔ اور اب تو یہاں تک اقرار کیا جا رہا ہے۔ کہ ان کے کہنے پر مذہبی زمان بھی قربان کر رہے ہیں۔ چنانچہ حال میں مولوی عبدالباری صاحب کی طرف سے ایک عجیب و غریب تحریر شائع ہوئی ہے۔ جس میں صاحب موصوفے ان لوگوں کی تعریف کی ہے۔ جنہوں نے ان سے ایک مذہبی فرقہ کی خلاف ورزی کر لی ہے۔

مولوی صاحب لکھتے ہیں "میں قائد اور صفائی کی تہذیب سے تائید کیا کرتا تھا۔ اور اسکو ایک مذہبی زمان سمجھتا لیکن میں یہ بنا دینا چاہتا ہوں کہ پھر خیالات میں تبدیلی کا باعث عدم تشدد کے نتیجوں (مسٹر گاندھی) علی برادران) رہنا ہیں۔ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ دنیا کا کوئی لالچ یا خوف یا کوئی عقیدہ یا عقیدہ بھلا سکتا تھا۔ لیکن گاندھی جی کی عقائد اور علی برادران کی عقائد کی نصیحتوں نے میرے خیالات میں تبدیلی پیدا کر دی۔ کبھی کبھی غصہ اور غم چہرہ غلبہ پاتا ہے۔ لیکن ان تینوں میں غم غصہ اور غم کے اثر سے میں رک جاتا تھا۔ لیکن ان تینوں کے نظام اور کامیابیوں کی خبروں نے میرے دل کو پھر بے چین کر دیا۔ لیکن مہاتما گاندھی جی اور علی برادران نے مجھے حوصلہ دیا۔ اور میرے دل کو شانت (مطمئن) کر دیا ہے۔"

اگر تشدد مذہبی زمان کے مطابق ہے تو پھر خواہ اسکے خلافت و غلط کرنے والا کوئی ہو۔ مولوی صاحب کے مذہب پر اسے ترجیح نہیں دینی چاہئے تھی۔ وہ یہ تو کہتے ہیں کہ کوئی خوف یا دنیا کا لالچ۔ اس سے انہیں باز نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن غالباً وہ یہ بھی جانتے ہونگے کہ آدم اور اسکی اولاد کا ارنی دشمن بہت دفعہ محبت کے پردے میں بھی مذہبی زمان کے خلاف کر لیا کرتا ہے کہیں ایسا ہی تو نہیں کہ ایک طرف "شیطان حکومت" ہے۔ اور دوسری طرف "شیطان محبت"



جیسا کہ پہلے بیان کیا وہ ساری آیت میں خود ہی ان کا غلبہ بتایا۔ کہ انبیاء پر بھی شیطان کا غلبہ ہو جاتا ہے۔  
 اب میں اس آیت کا صحیح خواجہ صاحب کی پیش کردہ مطلب بتاتا ہوں۔ جن کو آیت کا صحیح مطلب خدا تعالیٰ نے معاذ برین کہا ہے وہ اپنی کوششوں سے اسلام کو نابود کرنا چاہتے تھے۔ اور اس کے مٹانے کے لئے جان کوشش کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے یہ آیت نبی کریم کی تسلی کے لئے نازل کی۔ کہ جب کبھی کسی نے آکر دعویٰ کیا۔ تو شیطان لوگ مقابلہ میں کھڑے ہو گئے اور فساد کرنے شروع کیئے۔ اور ابطال آیات میں سعی ہوئے۔ اور جب کبھی کوئی نبی ان پر آیا پڑھتا۔ تو شیطان ان باتوں کے بارے میں اپنے اولیاء پر شبہات اور وسوساں ڈالتا۔ تا وہ باطل کے ساتھ نبی سے مجادلہ کریں۔ جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِبُوهُمْ أَوْ يَكِيدُوا لِيَكِيدُوا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَكُلُّ شَيْءٍ بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَآلِيَانٌ لِّبَنِي آدَمَ ۖ يَمَسُّوْنَ الْبَشَرَ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُونَ إِنَّكُمْ لَعِنْدَ رَبِّكُم مَّا تَعْمَلُونَ

مثلاً آیت انکہ و ما شبہات کی مثال تعب و دن من دون اللہ حسب جسم کے نازل ہونے پر شرکوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ اور فرشتے بھی تو معبود من دون اللہ ہیں۔ اور ان کی خدا تعالیٰ کے سوا عبادت کی گئی ہو اس لئے کیا۔ وہ بھی جسم میں جائینگے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جب وہ خدا کے کلام میں شبہات ڈالتے ہیں۔ (فینسخ اللہ ما یلقى الشیطان) تو خدا تعالیٰ نبی کو اس بات کی توفیق دیتا ہے۔ کہ ان شبہات کا دائل سے ازالہ کرے یا خود آیات اتار کر ان کو رد کر دے۔ لہذا جیسا کہ اللہ ایاتہ اسی طرح خدا تعالیٰ ان آیات کو حکم کر دیتا ہے کہ وہ کسی وجہ سے قبول نہیں کریں۔ اور اللہ علیہم

دیکھ ہے

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیوں انبیاء ایک سوال کے وقت شریوں کو موقوف دیا جاتا ہے۔ کہ وہ روکیں پیدا کریں۔ اور پہلے موقع دیکر پھر اسے مٹاتا کیوں ہے۔

فرماتا ہے۔ لیجعل ما یلقى الشیطان فتنہ۔ خدا تعالیٰ

اس لئے ایسا کرتا ہے کہ تانیک لوگ بد لوگوں سے بیز ہو جائیں۔ اور اس القار کو مرض اور قسوت قلبی رکھنے والوں کے لئے ابتلاء اور اختیار اور عذاب کا موجب بناتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے جو لوگوں میں مخفی شیطنت اور شرارت ہوتی ہے۔ وہ ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کی دوستی ہوتی ہیں۔ ایک تو پہلے ہی ادبائش ہوتے ہیں۔ ان کی شرارت ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرے ظاہر میں تو متقی بنے ہوتے ہیں لیکن باطن میں وہ شریر ہوتے ہیں۔ ایسی باتوں سے ان کی شیطنت ظاہر ہو جاتی ہے۔

یہ سوال کہ وہ مٹاتا کیوں ہے شق ثانی کا جواب اس کا جواب دیا۔ ول یعلم

الذین ادوا العلم انہ الحق من ربک کہ تا مومنوں کے لئے وہ ایک نشان بنے۔ اگر اس کا سر نہ کچلا جاتا تو حق مشتہرہ جاتا۔ یہ ہیں اس آیت کے معنی جو نہ تو قرآن مجید کے خلاف ہیں اور نہ لغت عرب کے۔

شاید خواجہ صاحب کو شک گذرے کہ امینہ اور تمثنی کے معنی

قرأت کے کھول کئے ہیں۔ حالانکہ اس کے معنی آرزو اور تمنا کے ہیں۔ سو خواجہ صاحب کے اس شک کا بھی ازالہ کئے دیتا ہوں۔ ملاحظہ ہو:-

والامینہ ما قال الواغب الصورة الحما فی النفس من التمنی وقال غیر واحد التمنی القراة کذا الامینہ وانشد واقول حسان۔

تمثنی کتاب اللہ اول لیلہ تمثنی داؤد الزبور علی رسل

کئی آیتیں تمثنی اور امینہ کے معنی قرأت کئے ہیں۔ اور اس کی تائید میں انہوں نے حسان کا شعر پیش کیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی کتاب کو اول رات میں حضرت داؤد کے زبور کو آہستہ آہستہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھنے کی طرح پڑھا کر دے۔

اسی طرح مصنف لسان العرب ایک اور شعر اس کی تائید میں لایا ہے:-

قال فی مرثیۃ حسان۔  
 تصنی کتاب اللہ اول لیلہ  
 واخرہ لانی الممام المقاد

ہم نے کئی طریق سے خواجہ صاحب کے دل میں جو القار ہوا تھا۔ اس کا رد کر دیا ہے۔ اور پھر اس آیت کے معنی بھی بتائے ہیں۔ جو سیاق و سباق کے مطابق ہیں۔ اور جن پر مندرجہ بالا وجوہ سے کوئی اعتراض نہیں پڑ سکتا۔ اگر اب بھی خواجہ صاحب کو تسلیم نہ کریں تو ہم اس سے اگلی آیت پڑھنے پر مجبور ہیں۔ ولا یزال الذین کفروا فی مرثیۃ منہ حتی تاتیہم الساعة اد یا یتیم عذاب یوم عظیم ہاں خواجہ صاحب نے یہ نہ بتایا کہ اس آیت کا مسئلہ حریت و مساوات سے کیا تعلق ہے؟

خاکسار جلال الدین (مولوی فاضل) قادری

## ایام فحط میں کھانا کھلانا

قرآن مجید میں لکھا ہے:-  
 اَلطَّعَامُ فِیْ یَوْمِ ذِیْ الْحِجَّةِ لَیْسَ بِطَعَامٍ  
 مَقْبُولٍ اَوْ مَسْرُورٍ اَوْ مَسْرُورٍ اَوْ مَسْرُورٍ  
 یعنی رشتہ دار یتیموں اور دور کے مسکینوں کو قحط کے دنوں میں کھانا کھلانا ایسا نذاروں کے لئے دوزخ کے عذاب سے نجات باعث ہے۔

آج کل کے دن ایسے نیک کاموں کے لئے مناسبت ہیں :- (اعلان صبیحہ تعلیم و تربیت قلدیان

# جلسہ سالانہ کے لئے آغا

اخبار الفضل مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۲۶ء میں آئے کے حصے یعنی والوں کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ اب دو سری فہرست شائع کرتا ہوں۔ جو ۲۹ اگست تک اطلاع دینے والے ناموں پر مشتمل ہے۔ امید ہے کہ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک اس کا رخیر میں حصہ نہیں لیا۔ توجہ فرمادینگے۔ اور ان سطور کے پڑھتے ہی مجھے مطلع فرمادینگے۔ کہ وہ کس قدر حصے آٹے کے بطور امداد دینگے۔ ایک حصہ آٹھ روپے کا ہے۔ اخبار الفضل مورخہ ۲۵ اگست کی ڈائری احباب کے معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ حضرت صاحب نے علاوہ سابقہ پانچ سو کے ایک سو روپیہ اہمیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ جو اسی فہرست میں درج ہے۔

## قادیان

رقم	تقد و حصص	نام معطی
۱۲	۱۲	حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام
۱	۱	چوہدری غلام محمد صاحب
۱	۱	مستری امام الدین صاحب
۱	۱	جبارع الدین صاحب
۵	۵	ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب
۱۰	۱۰	چوہدری علی محمد صاحب
۲	۲	حافظ روشن علی صاحب
۵	۵	مرزا گل محمد صاحب
۱	۱	مولوی عبدالسلام صاحب
۱	۱	سید محمود اللہ شاہ صاحب
۱	۱	خلیفہ قلعی الدین صاحب
۲	۲	بھائی عبدالرحمن صاحب
۶	۶	حضرت ام المومنین
۱	۱	ڈاکٹر حسرت اللہ صاحب
۱	۱	مستری قاسم صاحب
۱	۱	چوہدری فضل احمد صاحب

## متفرق مقامات کے احباب

۱۲	۱۲	بابو اختر علی شاہ پور پور گلی
۱	۱	بابو الانجش صاحب فیروز پوری
۲	۲	شیخ مشتاق حسین صاحب گجرات
۲	۲	سید صادق علی صاحب پورہ
۲۵	۲۵	سید محمد محفوظ صاحب
۶	۶	حیدر آباد دکن
۲	۲	سید عبدالجبار صاحب مسعودی
۲	۲	چوہدری عنایت اللہ صاحب
۱	۱	حافظ آیاو
۱	۱	اللہ داتا صاحب ساہی
۱	۱	چھاؤنی پشاور
۱۳۳	۱۳۳	میزان حصص
۲۷۱	۲۷۱	سابقہ
۳۹۵	۳۹۵	کلی میزان

اب باقی دو سو پانچ حصے ہیں احباب فروری توجہ فرمادیں

سید محمد اسحق

اگر جلسہ سالانہ قادیان

# انسداد رشوت تسانی کے متعلق اعلان عام

چار سال پہلے میں گورنمنٹ نے بیلکٹ سروس (سرکاری ملازمت) میں تسانی اور بد اعمالی کے انسداد کے لئے لوگوں کو امداد طلب کی تھی لیکن ایس امر کی ضرورت مناسطہ طور پر معلوم ہوتی ہے۔ کہ لوگوں کو مزید امداد کی درخواست کی اور گورنمنٹ اس معاملہ کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کرتی ہے۔ گذشتہ چند سالوں میں کئی ایک عہدہ دار جنہیں بعض اعلیٰ درجہ کے عہدہ دار بھی سزا پا چکی ہیں اور موقوف ہو چکے ہیں۔ لیکن جنہیں ایس اشخاص موجود ہیں جو ازراہ نادانی یا بددیانتی رشوت دینی پر آمادہ ہیں۔ اس وقت تک سمیٹتے بعض ایس عہدہ دار بھی مل سکیں گے۔ جو رشوت دینوں میں تسانل نہیں کرینگے رشوت تسانی صرف اسی صورت میں بند ہو سکتی ہے جب رشوت دینی بند کر دی جائے۔ لہذا رشوت تسانی کا انسداد صرف لوگوں کے پسپے ہاتھ میں ہے۔ ہر شخص جو رشوت دینا شروع کرے لوگوں کا دشمن ہے۔ ایک رشوت دین دوسری رشوت کی ذمہ دہنیتی ہے اور انصاف کو پھونسا ہو جاتا ہے۔ حاکم اور اہلکار کی حرص و طمع ترقی بخوتی ہے اور رعایا کی حالت زیادہ خیر محفوظ ہو جاتی ہے۔ لہذا رشوت دینوں کو ایسا دشمن سمجھو اور اس کا حقہ تانی بند کر دو۔ وہ بد امنی اور نا انصافی کا بیج پوتا ہے۔ لہذا ایسے مخالفت اور حقارت کا جھل کاٹنا چاہیے۔

کئی آدمی سرکاری ملازمتوں کو صرف اسوجہ سے فیس دیتے ہیں۔ کہ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسا مطالبہ ان کو مدان کے مطابق کیا جاتا ہے۔ واضح ہے کہ عہدہ داروں کی تنخواہیں مقرر ہیں۔ اور سرکاری طرک ادا کی جاتی ہیں۔ سرکاری احکام کا یہ پر گزشتہ نہیں ہے کہ اہلکار کو کوئی ایسا عوضا د لیں جسکی انہوں نے رسید نہ دینی ہو۔ گورنمنٹ رشوت دینوں والوں کی سزا دینی کہنا چاہتی ہے اور وہ ہمیشہ اس ضمن میں ہوتی ہے کہ انکو سزائیں دی جائیں۔ لیکن رشوت دینوں نہیں لیا جاتی۔ بلکہ وہ پردہ ل جاتی ہے۔ گورنمنٹ کو صرف تمہارا مفاد نظر ہے۔ اور اگر تم رشوت تسانی کے انسداد میں گورنمنٹ کا اٹھ بٹاؤ گے۔ تو تم اپنی بد خود کرو گے۔ تم نے دیکھا ہو گا کہ جب لوگ متفق ہو کر اور ایک دوسرے کو مدد دیکر زمیندارہ بیلکٹ قائم کرتے ہیں تو وہ اپنا فائدہ بروقت ادا کرنے اور اپنی زمین والگا دار کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں اور جب یہ بد معاشرے اور ڈاکوؤں کے برخلاف متفق ہو کر سرکاری مدد کرتے ہیں تو جراتم کا سدباب ہوجاتا ہے اور تمہارے جان مال کی زیادہ حفاظت ہوجاتی ہے رشوت دینوں کو لہذا رشوت دینوں والا تمہارا اور گورنمنٹ کا دشمن ہے۔ اگر تم سرکاری عہدہ داروں کو رشوت دینا نہ دینے سے متوجہ طور پر اٹھا کر دو تو گورنمنٹ رشوت دینوں کو اور رشوت دینوں کو کوئی سزا دینی کے قابل ہو جائیگی۔ لیکن اسباب میں واضح ہے کہ اگر کوئی شخص رشوت تسانی کا جھوٹا اور

کئی آدمی سرکاری ملازمتوں کو صرف اسوجہ سے فیس دیتے ہیں۔ کہ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسا مطالبہ ان کو مدان کے مطابق کیا جاتا ہے۔ واضح ہے کہ عہدہ داروں کی تنخواہیں مقرر ہیں۔ اور سرکاری طرک ادا کی جاتی ہیں۔ سرکاری احکام کا یہ پر گزشتہ نہیں ہے کہ اہلکار کو کوئی ایسا عوضا د لیں جسکی انہوں نے رسید نہ دینی ہو۔ گورنمنٹ رشوت دینوں والوں کی سزا دینی کہنا چاہتی ہے اور وہ ہمیشہ اس ضمن میں ہوتی ہے کہ انکو سزائیں دی جائیں۔ لیکن رشوت دینوں نہیں لیا جاتی۔ بلکہ وہ پردہ ل جاتی ہے۔ گورنمنٹ کو صرف تمہارا مفاد نظر ہے۔ اور اگر تم رشوت تسانی کے انسداد میں گورنمنٹ کا اٹھ بٹاؤ گے۔ تو تم اپنی بد خود کرو گے۔ تم نے دیکھا ہو گا کہ جب لوگ متفق ہو کر اور ایک دوسرے کو مدد دیکر زمیندارہ بیلکٹ قائم کرتے ہیں تو وہ اپنا فائدہ بروقت ادا کرنے اور اپنی زمین والگا دار کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں اور جب یہ بد معاشرے اور ڈاکوؤں کے برخلاف متفق ہو کر سرکاری مدد کرتے ہیں تو جراتم کا سدباب ہوجاتا ہے اور تمہارے جان مال کی زیادہ حفاظت ہوجاتی ہے رشوت دینوں کو لہذا رشوت دینوں والا تمہارا اور گورنمنٹ کا دشمن ہے۔ اگر تم سرکاری عہدہ داروں کو رشوت دینا نہ دینے سے متوجہ طور پر اٹھا کر دو تو گورنمنٹ رشوت دینوں کو اور رشوت دینوں کو کوئی سزا دینی کے قابل ہو جائیگی۔ لیکن اسباب میں واضح ہے کہ اگر کوئی شخص رشوت تسانی کا جھوٹا اور



ایک شہر کے مخزن کا ذمہ دار خود شہر ہے نہ کہ افضل ایڈیٹر

# ایک ضروری اطلاع

نظارت تالیف و اشاعت قادیان جو مالک صاحب حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے سیالکوٹ میں کھولا ہے جس کے نفع سے تبلیغی مشنوں کو امداد اور وسعت دی جا چکی ہے۔ یہاں بنا ہوا مال یعنی نقدی گرت، بال اور ہلکی بال وغیرہ وغیرہ نہایت عمدہ مضبوط اور خوبصورت ہوتا ہے۔ اسکے مصالح و جات میں ہر رنگ میں دیانت داری کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یہ کارخانہ جو محض دینی اغراض کیلئے جاری کیا گیا ہے۔ اس کا بنایا ہوا مال نہایت درجہ بہترین ہوتا ہے۔ مثلاً یہاں کے اکثر دیگر کارخانہ والے دس روپیہ اور بارہ روپیہ فی من قیمت والا گگن خریدتے ہیں۔ مگر ہم نے اس کے مقابلہ میں پچاس روپیہ فی من والا گگن خرید کر لگایا ہے۔ آپ صرف اس ایک مثال سے ہی اندازہ کر لیں کہ ہمارا مال کس قسم کا ہوتا ہے۔ خود حضرت صاحب نے فرمایا تھا کہ بہتر سے بہتر سامان استعمال کرو۔ اور نفع قلیل رکھو اس اصول کو ہم نے پیش نظر رکھا ہے۔ پس ہر وہ بھائی جس کو کسی رنگ میں بھی کھیلنے کے سامان سے تعلق ہو۔ مثلاً فریج۔ سکول۔ کلر۔ یاد کاغذ۔ ارجھانک۔ یہ سامان لگ سکتا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ وہ کو مشش کر کے بھی ہمارے کارخانہ سے مل سکو۔ مثلاً سیالکوٹ کے بننے ہوئے سامان کے نکلوانے کی تحریک کریں۔ ہم ایسے تحریک کرنے والے بھائیوں کی تسلی کیلئے سوزن کرتے ہیں کہ ہمارے ہاں کے بننے ہوئے سامان میں سے کوئی چیز ناپسند ہو تو ہم اس کی جگہ بہترین چیزیں میسر کر دیں گے۔ اور خرچہ ہمارے ذمہ ہوگا۔ تمام انجنوں کے سکریٹری اور باخصوص تبلیغی سکریٹری صاحبان کی خدمت میں نہایت پر زور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کام میں مدد دیں۔ یہ ایک خالص دینی کام ہے۔ آپ اس کام میں خوش داماؤں کو یقیناً آپ کو تو ایک حقدار بنا دیں گا۔ آپ ایک اور ہر بانی کو کہ کسی ایسے احمدی نوجوان کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ ہمارے ہاں کے بننے ہوئے سامان کو اپنے ہاں کے سکولوں۔ ڈیسی وانگریزی کلبوں۔ کالجوں وغیرہ اسکولوں کے پاس لے جا کر دکھائیں۔ اور آرڈر حاصل کریں۔ ایسے نوجوانوں کو ہم معقول کمیشن دیں گے۔ ہر انجن کے سکریٹری صاحب کی ذمہ داری پر نمونے جس قدر چاہیں ارسال کئے جائیں گے۔ اسی ذریعہ

# ضروری نالج اور ذخیرہ خوراک

## بار برداری

بظور فرض سال بھی ارسال کیا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ سکریٹری صاحبان اس کا ذخیرہ میں سعی و طبع فرمائیں گے۔ آرڈر جو حاصل کئے جاویں وہ براہ راست فیوچر احمدی دارالمناسبت سید منزل سیالکوٹ شہر کے نام بھیجیں۔ نہرست سامان یا دیگر حالات حاصل کرنے ہوں تو وہ بھی آپ کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ والسلام

**ناظم تجارت صنعت و حرفت**

بڑھی ہوئی قیمتوں کا خیال کر کے ضروری نالج اور خوراک کی آمدورفت میں آسانی ہم پہنچانے کی غرض سے نارٹھ ویسٹرن ریلوے کے عمل کو ہدایہ جاری کی جا رہی ہیں۔ کہ ان اشیاء کی روانگی میں دیر لگانے سے بچنے کی طرف خاص توجہ جو نکرہ آجکل اسباب تجارت کی آمدورفت کم ہے۔ اس لئے تمام ضرورتوں کے لئے گاڑیاں مل سکتی ہیں۔ تاہم وہ اشخاص جن کو ما بھیجا جائے۔ وہ زیادہ مقدار کی بلٹیاں پیش کرے کیونکہ تھوڑے مال کی روانگی میں دیر کا احتمال ضروری نالج اور ذخائر خوراک میں روانگی تک کرانے کی دیر کے متعلق جو کسی سٹیشن پر پیش آئے۔ شکایت ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ متعلقہ سٹیشن کے پاس بھیجی جائے۔

## ملفوظات نور

مولانا مولوی حکیم خلیفۃ المسیح اول کے مودہ کلمات ملفوظات نور الدین صاحب جو وقتاً فوقتاً اخبار مبدی میں چھپتے رہے ہیں۔ ایک رسالہ کی صورت میں ہدیہ ناظرین ہیں۔ قیمت ہر چھٹی مسیح ۱۔ مولوی انڈی چھٹی مسیح بن مریم دلالتی اور سلو جواب پناہی نظم مصنف مولوی محمد اسمعیل صاحب گڑھی تھیمہ دلائل ختمہ بر مسائل حقہ۔ مصنف مولوی محمد اسمعیل صاحب پنجابی نظم حقہ مینے کے نقصان اور منافعت از جانب حضرت مسیح موعود نہایت دل طور سے بیان کی ہے۔ یہ تہذیبی کتابیں متذکرہ بالا ہر ایک تاجر کتب قادیان سے مل سکتی ہیں۔ احمدی وغیر احمدی میں مودہ حضرت مسیح موعود نہایت کیا فرق ہے۔ مودہ سفید کاغذ کھائی چھپائی عمدہ قیمت صرف ۱۰۔

لغات القرآن جس میں تمام قرآن مجید کی لغتیں سلسلہ درج ہیں۔ قیمت غیر الملشہ صرف ۱۰۔

شیخ رحیم بخش احمدی تاجر کتب محل بازار امرتسر

## لائق احمدی ایجنٹوں کی ضرورت

ہم کو اپنے زم کے لئے ایسے چار لائق ایجنٹوں کی ضرورت ہے جو اپنے کام میں خوب ہوشیار ہوں شرط یہ ہے کہ وہ احمدی ہوں۔ تصدیق کے لئے اپنی جماعت کے سکریٹری سے تحریر کرنا۔ کمیشن وغیرہ ہر خط و کتابت پتہ ذیل سے بھیجے کریں۔

شیخ رحیم بخش احمدی تاجر ان کتب محل شاہ کونڈ لاہور

دستیغ

ایف۔ اے۔ ایڈیٹر و صاحب ایجنٹ نارٹھ ویسٹرن ریلوے لاہور۔ ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

## پیٹ کی جھاڑو

یہ نسخہ حضرت مسیح موعود کا بتایا ہوا جو امراتن شکم کی واسطے ہے۔ حدیث آتی ہے فرمایا یہ پیٹ کی جھاڑو ہے۔ پیر سے والہ صاحب نے ستر برس کی عمر تک استعمال کیا ہے۔ جس سے ثابت ہوا ہے کہ پیٹ کی صفائی کیلئے مفید ہے۔ بلکہ مینے مرض انظر انظر اور جس مرض کو استعمال کر لیا۔ شفا یاب ہوا۔ اس لئے کم سے کم کھد گویاں حساب کھد ہونی چاہئیں۔ جو ایسے موقوفوں پر آویں۔ صرف ایک گولی شنب کو سوتے وقت کھانیسے مینے کی شکایت رفع ہوتی ہے قیمت گویاں فی سکڑو

محصولہ ڈاک عدہ الملشہ الفضال علی عزیز مولانا قادیان



# ہندوستان کی خبریں

کلکتہ میں غیر ملکی کپڑے کا بائیکاٹ  
 کلکتہ ۷ ستمبر۔ مارواڑیوں کی انجمن تجارت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس انجمن کے ممبر دستبر تک غیر ملکی کپڑا نہ منگوائیں۔

شہزادہ ویز کے خیر مقدم کا چہو ترہ گر گیا  
 شہزادہ ویز کے خیر مقدم کا چہو ترہ بنایا گیا تھا۔ وہ بارش میں گر گیا۔ ایک آدمی سخت زخمی ہوا۔ لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ سے شہزادہ ویز کا خیر مقدم کے ممبروں نے شہزادہ ویز کے وفادار اور دی خیر مقدم کرنے کا ریزولوشن پاس کیا۔ ریاست پونچھ میں اس ریاست میں آثار و پیر کا ڈیڑھ دو سیر خوفناک فحوظ زور ہوا ہے۔ لوگ فاقہ کشی سے تنگ آ کر ریاست سے بھاگ رہے ہیں۔

سر راجہ صاحب جناب سر راجہ تصدق رسول جہانگیر آباد کی وفات صاحب کے بی۔ آئی۔ ای۔ دائے ریاست جہانگیر آباد نے ۱۰ ستمبر کو بجے صبح کے وفات پائی۔

جو تے چرانے پر سشن جج ملتان نے ایک سات سال قید عادی مجرم کو جو توں کا ایک نیا جوڑا چرانے پر سات سال قید کی سزا دی ہے۔ جس میں تین ماہ قید تنہائی بھی شامل ہے۔

مہاتما گاندھی لکھنؤ۔ ۷ ستمبر ایک سرکاری اطلاع کی کرا مت نظر ہے۔ کہ حال میں یہ خبر مشہور کی گئی تھی کہ ایک دوکاندار نے کلکتہ سے ولایتی کپڑے کی گانٹھ منگوائی جب اسے کھولا گیا تو دیکھا کہ تمام کپڑا ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ حامیان قطع تعلق کہہ رہے تھے۔ کہ یہ مہاتما گاندھی کی کرا مت ہے۔ لیکن جب وہ کپڑا مسٹر راگیت کو جو علم کیمیا کے ماہر ہیں۔ دیکھا یا گیا۔ تو انہوں نے بتایا کہ اسے گندک کے تیزاب سے جلا یا گیا ہے۔

میرٹھ میں غلہ کے ۱۰۶ میرٹھ پولیس نے بعد لوٹیروں کا چالان تحقیقات ان دوکاندار کو جن پر کم تو لے کر الزام تھا۔ اور جن کی وجہ سے لوٹ کا ہونا بتلایا گیا ہے۔ گرفتار کر لیا ہے۔ اور خیانت مجرمانہ کے زیر تحت ان کا چالان کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں ۱۰۶ ٹھیروں کو بھی گرفتار کیا ہے۔ جن میں ۵۳ مسلمان اور ۳۷ ہندو شرفاء ہیں اور باقی دیگر غیر معلوم اشخاص ہیں۔

ایک ہندو عورت نے مر اس۔ ۸ ستمبر مسلمانوں کے گھر و گھوٹا لگا دی بیان کیا جاتا ہے سترہن روڈ پر واقع مسلمانوں کی جھونپڑیوں کو ایک ہندو عورت نے آگ لگا دی عورت مذکورہ کے ایسا کرنے کی غرض ابھی معلوم نہیں ہوئی۔ مگر آج صبح اسے گرفتار کر کے ضمانت پر لایا گیا۔

فسادات مالابار تیرور کی سرسری عدالت سے جن موپلہ باغیوں کو۔ لوٹ مار کرنے ریل کی ٹری اکھاڑنے اور تار کاٹنے کے جرم میں سزا ہوئی ہے۔ ان کی تعداد ۴۱۵ ہے۔ اب تقریباً ۷۰ فیصدی زیر مقدم ہیں۔ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق مارشل لاء کے ماتحت خاص عدالت میں موپلہ باغیوں کے مقدمہ کی سماعت اس وقت تک کے لئے موقوف کر دی گئی ہے جب تک خاص عدالت مرتب نہ ہو جائے۔ خاص عدالت کا اجلاس کالی کٹ بزوریا لاپرم میں ہو گا۔ جن اشخاص کو سزا ہوئی ہے۔ ان میں سے مسٹر اچھوتھن ناٹسکر کی خلافت کمیٹی تیرور میں ان پر یہ الزام تھا۔ کہ انہوں نے تیرور کے حملے میں عملی حصہ لیا۔ ان کو دو سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔

اب جو خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ موپلا باغی پہاڑیوں میں پناہ گزین ہو گئے ہیں۔ اور رات کے وقت وہ اندر دنی علاقہ میں ہندوؤں کے مکانوں پر چھا پہارتے ہیں۔ ان کا مکان لوٹ لیتے ہیں۔ اور ان کو زبردستی مسلمان بنا لیتے ہیں۔

نیشنل میڈیکل کالج بمبئی میں بروز دو شنبہ ۱۳ اگست کے نیشنل میڈیکل کالج ساتھ ایک نیشنل میڈیکل کالج کا افتتاح ہو گیا۔

ہوم رول کانفرنس امرتسر ۸ ستمبر کل شام ایک کا اجلاس جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر کچلو نے اعلان کیا۔ کہ پراونشل ہوم رول کانفرنس کا آئندہ اجلاس کیم ۲۰ اکتوبر کو زیر صدارت لالہ لاجپت سنگھ جلیانوالہ باغ میں ہو گا۔

سید حبیب میانوالی ۶ ستمبر کی شام کو سید حبیب میانوالی جیل کو سیاست کو جنہیں حال ہی میں بغاوت کے الزام میں تین سال قید با مشقت کی سزا دی گئی ہے۔

لاہور سے میانوالی جیل کو روانہ کر دیا گیا۔ ان کے پاؤں میں بیڑیاں اور ہاتھوں میں پتھلیاں پڑی تھیں۔ مسٹر شاستری کے ایک اخبار کو شملہ کے ایک نامی گورنر بننے کی افواہ کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ وہاں پندہ دست افواہ مشہور ہے کہ مسٹر شاستری سر ہار کورٹ ہاؤس کے بجائے صوبجات متحدہ کے گورنر نامزد ہونگے۔

اسٹنٹ ایڈیٹر شانتی راولپنڈی کے اخبار شانتی کی گرفتاری کے اسٹنٹ ایڈیٹر لالہ نانک جند کو قابل اعتراض نظین لکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ کلکتہ کے نزاروں کلکتہ ۷ ستمبر۔ بڑا بازار میں نزاروں کی پریشانی کی دوکانوں پر خلافت و انٹرنیٹ کا برستور زور وار پیرہ لگا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ بند ہے۔ کئی نزاروں نے بیان کیا ہے کہ اگر یہی حال تو ہمارا کاروبار بالکل بند ہو جائیگا۔ ڈپٹی کمشنر پولیس اپنے آدمیوں کو ساتھ لے کر بازاروں میں گشت لگاتے رہے۔ اور کسی طرح کا فائدہ نہیں ہوا۔

سید اکبر حسین جج ۱۰ ستمبر سید اکبر حسین صاحب الہ آبادی الہ آبادی کا انتقال مشہور شاعر نے ۵۷ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی ۱۰ ستمبر سنٹرل خلافت کمیٹی کے دفتر کی تلامسی دفتر میں آج سی آئی۔ ڈی کے دو سب انسپکٹر ڈاؤڈ خاں اور حیدر خاں جمعیت العلماء کے فتوے کی ضبطی کے لئے اور ان کے ہمراہ میاں غلام حسین سوداگر دیوی سٹریٹ اور مولوی عبدالحمید قاضی بخش حکیم بھول گئی بطور گوانان کے آئے۔ انہوں نے فتوے کی تمام کاپیاں تلاش کر لیں اور انکو لے گئے۔

# غیر مالک کی خرید

یونانیوں نے انگورا سمرنا ۶ ستمبر خبر ہے کہ وہیں فتح کر لیا کی بڑی زبردست جنگ کے بعد انگورا فتح ہو گیا ہے۔ دونوں طرف کا نقصان جان بہت ہوا ہے کمالی فوج کی حالت غیر یقینی ہے۔ ترک جو تعداد میں زیادہ تھے۔ آخر دم تک مقابلہ کرتے رہے اور انہوں نے یونانیوں کو مقبوضہ چوکوں سے باہر نکال دینے کی اکثر کوشش کی۔ دست بردست جنگ بہت ہوئی ہے۔

ہندوستان میں سخت لندن ۶ ستمبر لاڈلہ تداہیر کی ضرورت دائرہ کے ہندو نے جو تقریر کی ہے۔ اس پر لندن کے کئی اخبارات نے رائے زنی کی ہے۔ ڈیلی کرائیکل اور ڈیلی ٹیلیگراف دونوں مشکلات کو زیادہ تر مسٹر گاندھی اور علی برادران کی جانب منسوب کرتے ہیں۔ ٹیلیگراف تو زور دیتا ہے کہ ہندوستانیوں کی غالب اکثریت کے مفاد کی خاطر جنھیں امن میں بہت دلچسپی ہے ان کے خلاف سخت تداہیر اختیار کرنی چاہئیں۔ اور اگر کچھ لوگوں میں اس سے جوش بھی پیدا ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

ڈنڈی میں لندن ۷ ستمبر ڈنڈی میں ہزاروں فساد بے کاروں کے مظاہرہ میں ایک سب الپنڈ اور کئی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ دفاتر کونسل کے دو اداروں اور کچھ کمپنوں کو پتھر مار مار کر توڑ دیا گیا۔ آسٹریا اور ہنگری لندن ۶ ستمبر مغربی ہنگری میں میں جنگ حالت بہت ناگہم ہو رہی ہے۔ داتا کا ایک تار مظہر ہے کہ ہنگری کی ۲۰ ہزار باقاعدہ سپاہ نے زیریں آسٹریا کی سرحد کو عبور کر کے ایک لاکھ لاکھ پر حملہ کیا۔ آسٹریا کی فوج چند گھنٹہ ٹرک پر پسا ہو گئی۔ آئرلینڈ کس طرح لندن ۶ ستمبر مسٹر ڈی ویلر صلح چاہتا ہے ڈبلن میں ایک موقع پر بیان کیا ہے کہ سلطنت برطانیہ کے مدبرین یہ کوشش

کر رہے ہیں۔ کہ آئرلینڈ کو درجہ دوم کی حیثیت پر رکھا جائے اور چونکہ ہم اس حیثیت کے قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ ہم سے ناراض ہیں مگر آئرلینڈ خالص چیز لینا چاہتا ہے اور جب تک اسے اصل طور پر وہ حاصل نہ ہوگی وہ کبھی ہمارے سے یہ خیال نہیں کرے گا۔ کہ اصلی چیز مل گئی۔ انگریزی اخبارات ہم سے پوچھتے ہیں۔ کہ آیا ہم صلح چاہتے ہیں یا نہیں۔ ہاں ہم تو بڑی خوشی سے صلح کرنا چاہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے ہم معاملات کو اصلی صورت کے ماسوا احارت میں دیکھنا نہیں چاہتے صرف یقین دلانے سے صلح کی بنیاد قائم نہیں ہو سکتی۔

برطانوی وزارت کا لندن ۷ ستمبر انورنس جواب ڈی ویلر کو ٹاؤن ہال میں آج وزارت کا جلسہ منعقد ہوا جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آئرلینڈ سے الٹوائے مصالحت کے متعلق وزیر اعظم کوئی اہم فیصلہ کیا ہوگا۔ وزارت نے گورنمنٹ کی طرف سے بھیجے جانے والے جواب کو پسند کیا۔ اور وہ کمانڈنٹ بارٹن کو حوالہ کر دیا گیا۔ کمانڈنٹ بارٹن آج چار بجے دن کو ڈبلن روانہ ہو گئے جلسہ وزارت سے ملک معظم کو اطلاع دینے کیلئے مسٹر رائے ہال کو کارروائی جلسہ کی اطلاع کر دی گئی ہے۔

آئرلینڈ کے متعلق وزارت نے ڈرائے ایک کمیٹی کا تقرر مقیم حال اسکاٹ لینڈ کی ایک کمیٹی اس غرض سے مامور کی ہے کہ مسٹر ڈی ویلر کے پاس سے جواب آتے ہی آئرلینڈ کی صورت حال پر غور و خوض کرے۔

وزارت کی طرف سے لندن ۸ ستمبر سرکار سن فینوں کو دعوت طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزارت نے سن فینوں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ کانفرنس انورنس میں جو ۲۰ ستمبر کو منعقد ہوگی شریک ہوں کانفرنس میں ان تداہیر پر غور و خوض کیا جائیگا جس کے ذریعہ سے آئرلینڈ اور سلطنت برطانیہ میں آئرلینڈ کے قومی حیات و جذبات کا بحال کر کے ہوئے مصالحت کی جا سکتی ہے۔

لندن ۹ ستمبر انگورہ کی خبر لندن ۹ ستمبر سقوط انگورہ کی بے بنیاد ہے غیر مصدقہ اطلاع بالکل بے بنیاد معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ لندن میں جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ وہ مظہر ہیں کہ دریائے سکار پیہ کے مشرق کی طرف یونانیوں کی پیش قدمی روک دیا گیا ہے گذشتہ چار دن سے شدید جنگ جاری ہے اور ایسے آثار نظر آ رہے ہیں کہ یونانی پسا ہو جائیگا۔ یونانی فوج ابھی انگورہ کے جنوب مغرب کی طرف کوئی چالیس میل دور ہے۔

انگورہ پریم لندن ۸ ستمبر تسخیر انگورہ کی خبر ابھی غیر مصدقہ ہے۔ ریوٹر کے نامہ نگار نے ایجنڈے سے ۵ ستمبر کو بذریعہ تاریخ اطلاع دی ہے کہ یونانیوں کا میسرہ چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مصروف ہے اور ہوائی جہازوں نے انگورہ کے ریوٹے سٹیشن پر بم گرائے ہیں۔

انگورہ و ایران پیرس ۱۰ ستمبر قسطنطنیہ کا ایک برقی کا اتحاد پیغام مظہر ہے کہ جناب وزیر تعلیم حکومت ایران انگورہ پہنچ گئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر موصوف کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ غازی مصطفیٰ کمالی کی حکومت کے ساتھ معاہدہ اتحاد استوار کریں۔

افریقہ سے ہندوستانیوں کو ممبرانہ ۹ ستمبر نکالنے کی کوشش سکریٹری انگریس کمیٹی ممبرانہ سے ڈائریجٹ ہند کو تار دیا ہے کہ وزیر نوآبادیات برطانیہ نے یورپینوں کی دھمکیوں کے اثر میں ہندوستانیوں کے سوال کا فیصلہ ملتوی کر دیا ہے۔ اور اس کا تصفیہ گورنمنٹ مشرقی افریقہ کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ گورنمنٹ یورپین اور اخبارات سب کا مل طور سے ہندوستانیوں کے خلاف ہیں۔ پارلیمنٹ کی کمیٹی کی سفارشاتوں سلطنت برطانیہ کے رزولوشنوں اور آپا کی مداخلت کے اثرات کو زایل کیا جا رہا ہے۔ یورپینوں نے ایک ڈیپوٹیشن جنرل سٹمس کی حمایت حاصل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ نیا سا لینڈ اور ڈونیل کے یورپین اس بات کے حق میں ہیں کہ ہندوستانیوں کو براعظم افریقہ سے نکال دیا جائے۔ اور ڈیپوٹیشن کو جنرل سٹمس کی حمایت حاصل ہوگی۔ تو یہ نہایت افسوسناک بات ہوگی۔

ممبرانہ ۹ ستمبر  
انگورہ کی خبر  
انگورہ پریم  
انگورہ و ایران  
افریقہ سے ہندوستانیوں کو ممبرانہ  
نکالنے کی کوشش  
کمیٹی ممبرانہ سے  
ڈائریجٹ ہند کو تار دیا ہے  
وزیر نوآبادیات  
برطانیہ نے یورپینوں کی  
دھمکیوں کے اثر میں  
ہندوستانیوں کے سوال کا  
فیصلہ ملتوی کر دیا ہے  
اور اس کا تصفیہ  
گورنمنٹ مشرقی افریقہ کے  
ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے  
گورنمنٹ یورپین اور  
اخبارات سب کا مل طور سے  
ہندوستانیوں کے خلاف  
ہیں۔ پارلیمنٹ کی کمیٹی  
کی سفارشاتوں سلطنت  
برطانیہ کے رزولوشنوں اور  
آپا کی مداخلت کے اثرات  
کو زایل کیا جا رہا ہے  
یورپینوں نے ایک ڈیپوٹیشن  
جنرل سٹمس کی حمایت  
حاصل کرنے کے لئے بھیجا  
ہے۔ نیا سا لینڈ اور  
ڈونیل کے یورپین اس بات  
کے حق میں ہیں کہ ہندوستانیوں  
کو براعظم افریقہ سے نکال  
دیا جائے۔ اور ڈیپوٹیشن  
کو جنرل سٹمس کی حمایت  
حاصل ہوگی۔ تو یہ نہایت  
افسوسناک بات ہوگی۔